

ISSN (Print): XXXX- XXXX | ISSN (Online): XXXX - XXXX

ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے معیار کے مطابق

علوم اسلامیہ کا شش ماہی تحقیقی مجلہ

المواہیل

جلد: ۰۱، شماره: ۰۱

جنوری-جون ۲۰۲۳ء



مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر اکرام الحق

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد

مدیر

ڈاکٹر سلمان عارف

پی ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

جنوری-جون 2024ء
مجلس برائے مذہبی و سماجی علوم، فیصل آباد، پاکستان
editor.alwabil@gmail.com

اشاعت:
ناشر:
ای میل:

1000 روپے فی شمارہ (بشمول ڈاک خرچ)
75 ڈالر فی شمارہ (بشمول ڈاک خرچ)

قیمت (اندرون ملک):
بیرون ممالک:

برائے رابطہ:

مدیر مجلہ الواہل
مجلس برائے مذہبی و سماجی علوم، ٹیک ٹاؤن، فیصل آباد، پاکستان۔

مجلس ادارت

مدیر اعلیٰ:

ڈاکٹر اکرام الحق

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد، پاکستان۔

مدیر

ڈاکٹر سلمان عارف

پی ایچ ڈی شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

معاون مدیر:

ڈاکٹر یاسر فاروق

شعبہ علوم اسلامیہ، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان، پاکستان۔

منتظم مدیر:

ڈاکٹر سعدیہ رفیق

شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ گریجویٹ کالج فار وومن، کاپر روڈ، لاہور، پاکستان۔

مجلس مشاورت [بین الاقوامی]

- ڈاکٹر لیاقت تاجم، پروفیسر، مک ماسٹر یونیورسٹی، کینیڈا۔
- ڈاکٹر وان محمد فزول ازدی، سینئر لیچرر، یونیورسٹی آف سائنس سینس، ملائیشیا۔
- ڈاکٹر حافظ منیر الازہری، کریمیہ انسٹیٹوٹ، ویسٹ یورس مل نوٹینگھام، یو کے۔
- ڈاکٹر زبیر ظفر خان، اسٹنٹ پروفیسر، سنی تھیالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا۔
- ڈاکٹر شبیر احمد، ریسرچ فیلو، انسٹیٹوٹ نورسوشل سائنس ریسرچ، یونیورسٹی آف ویسٹرن، آسٹریلیا۔
- ڈاکٹر ارشد اسلام، ایسوسی ایٹ پروفیسر، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، ملائیشیا۔
- ڈاکٹر شہباز احمد چشتی، ڈائریکٹر، ضیا لکرم اسلامک سینٹر، امریکہ۔

مجلس مشاورت [قومی]

- پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس لودھی، فیکلٹی علوم اسلامیہ و شرقیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، پاکستان۔
- پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال، چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، پاکستان۔
- ڈاکٹر عبدالغفار بخاری، شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی فار ماڈرن لیٹنگوئیج، اسلام آباد، پاکستان۔
- ڈاکٹر عبدالباسط، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور، پاکستان۔
- ڈاکٹر ضیاء الرحمن، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور، بہاول پور، پاکستان۔
- ڈاکٹر فیروز الدین شاہ، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ سرگودھا، سرگودھا، پاکستان۔
- ڈاکٹر محمد اقبال، شعبہ عربی، نیشنل یونیورسٹی فار ماڈرن لیٹنگوئیج، اسلام آباد، پاکستان۔

تحقیقی مجلہ ”الواہل“ میں مقالہ کی اشاعت کے لیے عمومی ہدایات

شرائط برائے طباعتِ مقالہ :

- تحقیقی مجلہ ”الواہل“ میں تحقیقی مقالہ کی اشاعت کے لیے لازمی شرط ہے کہ وہ صاحبِ مقالہ کی ذاتی اور غیر مطبوعہ کاوش ہو۔ نیز ایک شمارہ میں کسی بھی مصنف کا ایک ہی مقالہ طبع کیا جائے گا۔ نیز مقالہ کی ضخامت زیادہ سے زیادہ 20 صفحات ہونی چاہیے۔
- تحقیقی مجلہ ”الواہل“ میں اشاعت کے لیے فکری، تحقیقی، تنقیدی اور ندرتِ خیال کی حامل علمی تحریریں قابلِ ترجیح ہوں گی۔
- موضوعات علومِ اسلامیہ (علوم القرآن، علوم الحدیث، سیرت النبی ﷺ، علوم الفقہ، تاریخ اسلام، مطالعہ مذاہب، معیشت و سیاست شرعیہ اور اسلامی تہذیب و ثقافت و دیگر) سے متعلقہ غیر الفوائد اور مثبت نتائج کی حامل تحاریر کو ترجیح دی جائے گی۔ البتہ وہ سماجی و مذہبی مقالات، جن میں امتِ مسلمہ اور اہل وطن کو درپیش فکری و عملی مسائلِ مذہبیہ کو موضوعِ بحث و نقد بنایا گیا ہو، کو تحسینی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔
- وہ مقالہ جات جو مسلماتِ دینیہ، اجتماعی و اتفاقی مواقف و آراء یا نظریہ پاکستان کے منافی اور متنازعہ عبارات یا شخصیات بارے ہوں، ہرگز شائع نہیں کیے جائیں گے۔ ادارہ اسلامی حدود کے اندر رہتے ہوئے فکری آزادی کا قائل ہے، لہذا تحقیقی مجلہ ”الواہل“ میں پیش کردہ آراء و تعبیرات سے ادارہ کا متفق ہونا لازمی نہیں اور تحریر کی تمام تر ذمہ داری صاحبِ مقالہ پر ہوگی۔ مجلسِ ادارت یا ادارہ اس کے جواب دہ نہ ہوں گے۔
- مقالہ نگار انگریزی میں 200 الفاظ پر مشتمل ملخص (Abstract) لازمی مہیا کرے گا، جو امکانی حد تک موضوع کی عصر حاضر میں اہمیت و ضرورت، غرض و غایت، مطالعہ کا طریقہ کار، امتیازی خصائص اور محقق کے ذاتی نتائج بحث پر مشتمل ہو، نیز اس کے ساتھ کم از کم پانچ کلیدی الفاظ (key words) کی نشان دہی بھی کی گئی ہو۔
- تحقیقی مقالہ کی ابتدا میں مضمون یا عنوان سے متعلق براہِ راست تعارف پیش کیا جائے، اور اس کے ساتھ سابقہ تحقیقات (Literature Review) کو ذکر کیا جائے۔ دورانِ تحقیق موضوع کے نئے اور اہم پہلوؤں پر حاصل مطالعہ کو نتائج بحث کے ساتھ با مقصد طریقہ سے جوڑتے ہوئے محاکمہ کیا گیا ہو۔ مقالہ میں اصالت و گہرائی پر مبنی تحقیق ہو جو موجودہ علم پر ایک اضافہ متصور ہو، نیز غیر علمی و روایتی اسلوبِ تحریر سے اجتناب کیا جائے۔
- مقالات میں وارد عربی و فارسی اور اردو زبانوں کے الفاظ کی مجلہ کی ویب سائٹ پر دیے گئے جدول کی روشنی میں نقلِ حرفی (Transliteration) کا اہتمام کیا جائے۔ املاء و انشاء میں رموز و قواعد کا خیال رکھا جائے اور مکمل پروف خوانی کا اہتمام کیا جائے، یہاں تک کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔
- مقالہ ایم ایس ورڈ (MS Word) میں کمپوز شدہ ہو۔ A4 سائز کے صفحہ پر اردو مضمون جمیل علوی نستعلیق فونٹ میں کمپوز شدہ ہو۔

- عنوان مقالہ کا فونٹ سائز 18، سرخیوں کا فونٹ سائز 14 (بولڈ) جبکہ ان کی ذیلی سرخیوں کا فونٹ سائز 14 (بولڈ)، متن مقالہ اردو کا فونٹ 13 کا ہونا چاہیے۔ نیز حوالہ جات کے لیے اردو اور عربی کا فونٹ سائز 12 جبکہ انگریزی کا 10 ہونا ضروری ہے۔
- حوالہ جات شامل کرتے ہوئے مصدر/ماخذ پر درج شہر (جس زبان میں ہو، اسی میں) نقل کیا جائے، نیز تواریخ میں سن عیسوی کو (اگر موجود ہو تو) ترجیح دی جائے۔
- حوالہ جات درج ذیل فارمیٹ (شکاگو مینوئل اسٹائل ایڈیشن 17) کے مطابق صفحہ کے ذیل میں دیے جائیں؛

الف۔ قرآن مجید، کتب حدیث اور اردو کتب کا حوالہ:

قرآن مجید:

سورت کا نام: آیت نمبر

مثال: البقرة: ۱۹.

کتب حدیث:

مؤلف کا مکمل نام، کتاب کا نام (شہر: مطبع، سن اشاعت)، حدیث: نمبر.

مثال: محمد بن اسماعیل البخاری، الجامع الصحیح (الریاض: دار السلام، ۱۹۹۹ء)، حدیث: ۱۲۸.

دیگر کتب:

مؤلف مکمل نام، کتاب کا نام (شہر: مطبع، سن اشاعت)، ص.

مثال: ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، علوم القرآن، فنی فکری اور تاریخی مطالعہ (لاہور: نشریات، ۲۰۱۷ء)، ۲۶.

ب۔ اردو تحقیقی مجلے کا حوالہ:

مؤلف کا مکمل نام، مضمون کا نام، مجلہ کا نام مع جلد نمبر، شمارہ نمبر (سن اشاعت)، ص.

مثال: ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، اسلام میں حریت فکری کی حدود و قیود، القلم ۵، نمبر ۵ (۱۹۹۹ء)، ۱۰۶.

ج۔ انگریزی کتاب کا حوالہ:

Bernard Lewis, *The world of Islam, Faith, People & Culture* (London: Thames and Hudson, 1980), 12.

د۔ انگریزی تحقیقی مجلے کا حوالہ:

Muhammad Samiei, "Neo-Orientalism? The relationship between the West and Islam in our globalized world." *Third World Quarterly* 31, no. 7 (2010): 1145.

و۔ ویب سائٹ/آن لائن مقالے کا حوالہ:

McDonald's Corporation. "McDonald's Happy Meal Toy Safety Facts." Accessed July 19, 2008.

<http://www.mcdonalds.com/corp/about/factsheets.html>

اشاعتی توضیحات:

- مقالہ نگار کو مجلہ کی پالیسی کے مطابق کاپی رائٹ (Copyright) کے ساتھ اس بات کا بھی حلف دینا ہوگا کہ ارسال کردہ تحریر میں کسی قسم کا علمی سرقتہ نہیں ہے۔ نیز اس کی پلجیازم (Plagiarism) رپورٹ بیس (20) فی صد سے کم ہو۔
 - اعلان شدہ اختتامی تاریخ تک بھیجے گئے مقالہ جات ہی قابل قبول ہوں گے۔ تاخیر سے ملنے والے مقالات کو قبول نہیں کیا جائے گا۔
 - موصولہ مقالہ کا ادارہ کی جانب سے نامزد ماہرین تحقیق کو ارسال کیا جائے گا، ان کی تائیدی رائے موصول ہونے کے بعد ہی مقالہ قابل اشاعت ہوگا۔ تاہم ان کی طرف سے کی گئی سفارشات کے تحت مقالہ نگار سے حک و حذف یا ترمیم و اضافہ مطلوب ہوگا۔ اس دوران مقالہ نگار کو مقالہ کے بارے آگاہی فراہم کر دی جائے گی جس کی تخمینہ مدت ۴۰ سے ۶۰ ایام ہو سکتی ہے۔ نیز مجلہ کی ادارتی کمیٹی کو منتخب شدہ مقالہ میں ضروری ترمیم و تہنیک یا تعلق کا حق ہے، جس پر مقالہ نگار کو مطلع کیا جائے گا۔
 - ادارہ، مجلہ ”الوہاب“ میں شائع شدہ مقالات کی دوبارہ کتابی طباعت کا حق رکھتا ہے۔ نیز بلا اجازت مجلہ کو کسی بھی شکل میں طبع کرنا قانوناً جرم ہے، تاہم مقالہ نگار ادارہ سے باقاعدہ تحریری اجازت حاصل کرنے کے بعد مقالہ کو کسی اور شکل میں طبع کر سکتا ہے۔
 - انٹرنل ڈیک ریویو کے بعد غیر منتخب شدہ مقالات کی اطلاع ان کے مصنفین کو پندرہ (۱۵) ایام میں دے دی جائے گی، جس کے بعد مصنفین ان مقالات کی کسی اور جریدہ میں طباعت بارے باختیار ہوں گے۔
 - مجلہ ”الوہاب“ میں علمی و تحقیقی کتابوں پر تبصرہ کے لیے کتاب کے تین (۰۳) نسخے ارسال کیے جائیں۔
 - مقالہ نگار کو شائع شدہ مجلہ کی ایک (۰۱) اعزازی نسخہ ارسال کی جائے گی۔ مزید نسخوں کی خریداری بارے ویب سائٹ ملاحظہ ہو۔
- ہدایات برائے ارسال مقالہ:
- مضمون کے پہلے صفحہ پر عنوان مقالہ (اول اردو اور پھر انگریزی) میں لکھا جائے، جو محقق کے مکمل نام (مع ضروری سابقہ و لاحقہ)، ادارہ مع منصب جس پر وہ کام کر رہا ہے، ڈاک کا پتہ، ای میل، فون نمبر اور دیگر معلومات پر مشتمل ہو۔
 - مجلہ ”الوہاب“ میں طباعت کے لیے ارسال کردہ مقالات اگر درج بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں تو براہ راست مجلہ کی ویب سائٹ پر (بذریعہ OJS) آن لائن ارسال کیے جائیں۔ یاد رہے کہ ادارہ صرف انہی مقالات کو زیر غور لاتا ہے جو ہدایات کے مطابق تحریر کرتے ہوئے، مصنفین (اگر ایک سے زائد ہوں تو) مطلوبہ کوائف کے ساتھ بواسطہ ویب سائٹ ارسال کیے گئے ہوں۔

حرفِ امتنان

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سيد الانبياء وخاتم المرسلين، انما بعد؛
اللہ رب العزت کا بے حد شکر ہے، جس کے بے پایاں فضل و کرم اور احسانات کی بدولت ہم اس کاوش کو منصفہ شہود
پر لانے میں کامیاب ہوئے ہیں، اور اس ذات کی بے پناہ رحمت و عنایت ہے کہ اس نے ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم
اس نوع کی علمی و تحقیقی سرگرمی کا حصہ بن سکے۔
علم و معرفت میں تین کے حصول کے لیے ایک مرکز کے حیثیت سے جو تحقیقی و علمی سرگرمیاں اس وقت جاری و
ساری ہیں ان کی ایک کڑی تحقیقی مجلہ ”المواہلہ“ بھی ہے جس کا پہلا شمارہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔
علوم اسلامیہ کے ان متلاشیان کے لیے اس ادنیٰ سی کاوش کا علمی و تحقیقی پلیٹ فارم کی صورت میں اجراء کیا جا رہا ہے،
جہاں ان کو اپنے نظریات و افکار کی نشر و اشاعت، علمی استعداد و صلاحیتوں میں رسوخ حاصل کرنے، ملک و ملت
کے لیے عملی طور پر تیار کرنے اور معاصر و جدید مسائل کے حل میں اپنی تحقیقات و تجاویز پیش کرنے کا بھرپور موقع
میسر آئے گا۔ گو کہ اس سے قبل متنوع علمی و تحقیقی مجلات اس میدان میں سرگرم عمل ہیں تاہم اس امر سے انکار
ناممکن ہے کہ جدید تحقیقات کے لیے جس قدر وسائل میسر ہوں گے، اسی قدر محققین کو سہولت حاصل ہوگی۔
تحقیقی مجلہ ”المواہلہ“ میں ہائر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان کے مقرر کردہ اصول و ضوابط کو مکمل طور پر مد نظر رکھا
گیا ہے۔ اس مجلہ کی اشاعت کے لیے انتظامیہ، مجلس ادارت اندرونی و بیرونی حقیقی شکرے کے مستحق ہیں جن کی
انتھک محنت کے ثمر بار سے یہ شمارہ منظر عام پر آسکا۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر اکرام الحق خصوصی شکر یہ کے مستحق ہیں
جنہوں نے اس عظیم کام کے لیے ناصرف اجازت مرحمت فرمائی بلکہ اس کی سرپرستی بھی فرمائی۔ ہم اللہ سے دعا گو
ہیں کہ وہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہماری اعانت فرمائے۔

صاحبان نگارشات

محمود الرحمن

ایم فل اسکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی

خان، پاکستان۔

ڈاکٹر سیدہ عائشہ رضوی

لیکچرار، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور،

پاکستان۔

سمیرین مجید

ایم فل اسکالر، انسٹی ٹیوٹ آف ہیومنیشنل اینڈ آرٹس خواجہ

فرید یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، رحیم یار خان،

پاکستان۔

ڈاکٹر محمد زاہد ظہیر اقبال

لیکچرار، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور،

بہاول پور، پاکستان۔

عبدالواسط

ایم فل، شعبہ علوم اسلامیہ، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی

خان، پاکستان۔

ڈاکٹر محمد شاہد حبیب

اسٹنٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف ہیومنیشنل اینڈ آرٹس

خواجہ فرید یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، رحیم یار

خان، پاکستان۔

صفحہ نمبر	فہرست مقالات (اردو)	نمبر شمار
	عنوان مقالہ و مصنفین	
1	کاروان زندگی از سید ابوالحسن علی ندوی کا تعارفی مطالعہ محفوظ الرحمن	۱
13	قرآن میں عجمی الفاظ اور آثار صحابہ سے استدلال: تحقیقی مطالعہ ڈاکٹر زاہد ظہیر اقبال	۲
22	خیر اور شر کے بارے میں متکلمین کی آراء کا ناقدانہ جائزہ ڈاکٹر سیدہ عائشہ رضوی	۳
34	انعطاف دست درازی اور شرعی نقطہ نظر: وجوہات و معاشرتی اثرات عبدالباسط	۴
49-57	معاشرتی جرائم کے محرکات اور قرآن و سنت کی روشنی میں سدباب سمیرن مجید، ڈاکٹر محمد شاہد حبیب	۵